

Name :> imran

Serial No :> 12618

Address :>

Fatwa No :>

Subject :> AQAID

Date :> 7/20/2011

Writer :> منظور الہی

Email :>

kisi shakhs ne koe chiz bechne di aur uski qimat tai ker di. misal ke tor per faln phone ki qimat 20 doller ab us shakhs ne usko bech ker voh doller rakh liye aur us doller ko dusri currency me tabdeel ker diya ittifaq se us currency ki qimat badh gayi dobara usne doller kharid liye usko 3 doller ka nafaa hasil hua ,to kya yeh shakhs 3 doller apne liye use ker sakta hai jabke voh 20 doller ada ker chuka.

کسی شخص نے کوئی چیز فروخت کرنے دی اور اسکی قیمت طے کر دی۔ مثال کے طور پر فون کی قیمت 20 ڈالر اب اس شخص نے اسکو فروخت کر کے وہ ڈالر دکھائیے اور اس ڈالر کو دوسری کرنسی میں تبدیل کر دیا اتفاق سے اس کرنسی کی قیمت بڑھی دوبارہ اس نے ڈالر خرید لئے اسکو تین ڈالر نفع ہوا تو کیا یہ شخص تین ڈالر اپنے لئے استعمال کر سکتا ہے جبکہ وہ بیس ڈالر ادا کر چکا۔

الجواب حامداً واصلیاً

اولاً تو یہ واضح ہو کہ مذکور رقم وکیل بالبیع کے پاس بطور امانت ہے۔ اس میں کسی قسم کے تصرف سے احتراز چاہیئے۔ تاہم اس نے اگر مذکور دوسری کرنسی فروخت کر کے تین ڈالر نفع کمانے سے پہلے اپنے موکل کو بیس ڈالر دیدیئے تھے تب تو مذکور تین ڈالر کا اپنے استعمال میں لانا بلاشبہ جائز اور درست ہے۔ ورنہ بہتر یہ ہے کہ یہ نفع بھی موکل کو ہی دیدے۔

کما فی شرح المجلد: المال الذی قبضہ الوکیل بالبیع والشراء  
وایفا الدین واستيفائه وقبض العین من جهة الوکالة فی حکم الوکیة  
فی یدہ الخ (۴/۳۲۲)۔

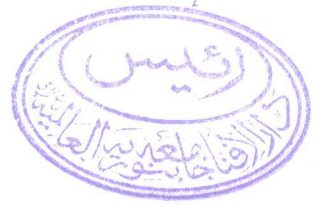
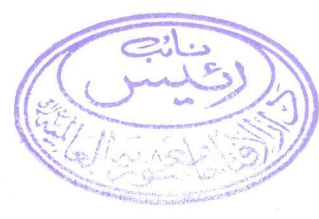
وفی الہندیۃ! وكذلك ان اشترى بهما ما کولا ونقد عالم  
یحل أن يأکل ذلك قبل أداء الضمان الخ (۴/۳۴۸)۔ واللہ اعلم بالصواب

منظور الہی عنہ

دادالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۱۱ ذیقعدہ ۱۴۳۲ ہج

کراچی  
نور محمد  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۱۱ ذیقعدہ ۱۴۳۲ ہج

کراچی  
عبدالرشید  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۱۱ ذیقعدہ ۱۴۳۲ ہج



17/11/2011